أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ

[illegible] من ايام سعادت [illegible] ساعة

و توقیتات [illegible] بیان [illegible] ساعات [illegible]

خلاصة الدعوات

مصنفہ عالیجناب قدسی انتساب بحر العلوم حجۃ الاسلام افقہ
الفقہاء الاکرم السید المجتہدین سلطان المتکلمین سیدنا السید مولانا
المفتی جناب قبلہ و کعبہ السید علی محمد صاحب تاج العلماء اعلی اللہ مقامہ

در مطبع اثنا عشری باہتمام سید عابد علی رضوی طبع شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ علی خیر خلقہ محمد وآلہ اجمعین

اما بعد واضح ہو کہ کمترین بندہ گنہگار رحمت خدا کا امیدوار سید علی محمد

ابن العلم العلامۃ الفہامۃ ... القدوۃ المجتہد سلطان العلماء

... السید محمد ... اعلی اللہ مقامہ ... کہ

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

... منتخب الدعوات ... زبان اردو میں ترجمہ

کیا ... اور اسکا نام ... خلاصۃ الدعوات

... [illegible]

... فصل پہلا بیان فضیلت دعا میں ہے جاننا چاہیئے

[legibility note: heavily degraded lithographed Urdu text; only partial reading possible]

آیات متکاثرہ و روایات متظافرہ اصحاب عصمت و طہارت سے فضیلت دعا مین وارد ہین چنانچہ حق تعالیٰ فرماتا ہے وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ یعنی جبکہ سوال کرین تجھسے ای محمد بندے میرے حال سے میرے پس کہہ تحقیق کہ مین قریب ہون اور قبول کرتا ہون دعا کو دعا کرنیوالے کی جبکہ دعا کرے پس چاہیے کہ دعا مانگین مجھسے اور ایمان لائین میرا شاید کہ راہ راست کو پہونچین اور فرماتا ہے اُدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ یعنی دعا کرو اور میری عبادت کرو تا کہ قبول کرون مین دعا تمہاری برستیکہ جو سرکشی کرتے ہین میرے عبادت سے پس قریب ہے کہ داخل جہنم ہون بذلت و خواری تمام اور ارشاد کرتا ہے قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَاؤُكُمْ یعنی کہو اے محمدؐ کہ نہوتی قدر و منزلت تمہاری نزدیک میرے پروردگار کے اگر نہوتی دعا و عبادت اور ثقۃ الاسلام محمد بن یعقوب کلینی طاب ثراہ نے کتاب کافی مین حضرت رسالت پناہؐ سے روایت کی ہے کہ اون حضرت نے فرمایا کہ آیا تعلیم کرون تمہین ایسی چیز کہ وہ بمنزلہ سلاح ہو اور نجات دے تمہین تمہارے دشمنون سے اور زیادہ ہو بسبب اوس کے روزی تمہاری عرض کیا اونھون نے کہ ہان اے رسولخدا بعد ازان حضرت نے فرمایا کہ شب و روز دعا کرو خدا سے بتحقیق کہ سلاح مؤمن دعا ہے اور اوسی کتاب مین مسطور ہے کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے اونکے اصحاب نے پوچھا کہ کون عبادت بہترین عبادات ہے اون حضرت نے فرمایا کہ کوئی چیز نزدیک

فرماتا ہے کہ جلد برلاؤ حاجت اسکی کہ مین دشمن رکھتا ہون اسے اور آواز
اسکی مجھے ناگوار ہے اور علی بن ابراہیم نے اپنی تفسیر مین روایت کی ہے
کہ ایک شخص نے خدمت مین اونحضرت کے عرض کیا کہ فدا ہون مین آپ پر
سے تحقیق کہ حق تعالی فرماتا ہے اُدْعُونِی اَسْتَجِبْ لَکُمْ یعنی دعا مانگو
مجھسے کہ مستجاب کرونگا مین حالانکہ ہم دعا کرتے ہین اور مستجاب نہین ہوتی
اونحضرت نے فرمایا کہ تم عہد خدا پر وفا نہین کرتے اور کتاب عدة الداعی
مین مسطور ہے کہ جناب رسالتمآب ص نے فرمایا کہ لقمۂ حرام کہانا ساتھ عبادت
کے عمارت بنانا ہے ریگ پر **فائدہ تیسرا** بیان مین اس امر کے کہ کن مکانون
مین اور کن وقتون مین دعا مستجاب ہوتی ہے حضرت امام جعفر صادق
علیہ السلام سے منقول ہے کہ تین وقتون مین دعا قبول ہوتے ہے بعد
نماز فریضہ کے اور وقت بارش باران اور بوقت ظاہر ہونے کسی پیغمبر یا امام
کے معجزہ کے اور اونہین حضرت سے ماثور ہے کہ دعا چار وقت مین قبول ہوتی
ہے نماز وتر مین اور بعد نماز صبح اور بعد نماز ظہر و بعد نماز شام لیکن مقام استجابت دعا کے
پس افضل اونمین سے روضۂ منورۂ حضرت امام حسین علیہ السلام ہے
اور مسجد الحرام اور عرفات اور مزدلفہ اور مسجد مدینہ اور مسجد کوفہ اور سب روضی
ائمہ معصومین ع کے **فائدہ چوتھا** بیان مین اون آداب کے کہ رعایت اونکی
سزاوار ہے واسطے دعا کرنیوالے کے پہلے وہ چیزین ہین کہ قبل دعا سزاوار
ہے بجالانا اونکا چنانچہ مرد مومن کو چاہیئے کہ تعقیب کو متصل نماز کے واقع
کرے اور باوضو ہو اور رو بقبلہ بیٹھا ہو بلکہ بہتر یہ ہے کہ بہیئت تشہد بیٹھا
ہو سزاوار ہے کہ اثنای تعقیب مین کلام نکرے بلکہ احوط یہ ہے کہ جمیع

تمہارے لئے کیا تعقیب میں [illegible] کیے اور شروع [illegible] کرے اس لئے

[illegible] حضرت امام [illegible] علیہ السلام سے منقول ہے کہ [illegible] خیال [illegible]

منظور و مقصود ہو اور [illegible] ابتدا [illegible]

[illegible] آواز [illegible] الرحیم [illegible]

[illegible] سے روایت کی ہے کہ [illegible] وقت میں [illegible]

[illegible] کتاب [illegible] حضرت امام جعفر صادق علیہ

السلام سے روایت کی ہے کہ جب [illegible]

[illegible] دنیا یا آخرت سے [illegible]

[illegible] رسالت [illegible]

[illegible] خدا سے [illegible]

حضرت [illegible] سے منقول ہے کہ جب تو دعا [illegible]

[illegible] اور مدح و ثنا [illegible] جناب رسالت مآب [illegible] آل [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غاسق اذا وقب ومن شر النفاثات فی العقد ومن شر
حاسد اذا حسد و برب الناس ملک الناس اله الناس من
شر الوسواس الخناس الذی یوسوس فی صدور الناس
من الجنة والناس تو جان و مال او فرزند او سکے جمیع آفتوں اور
بلاؤں سے محفوظ رہیں گے اور محمد بن کلینی طاب ثراہ نے انہیں حضرت
سے بسند معتبر روایت کی ہے کہ جو کہ بعد نماز فریضہ کے قبل زانو بدلنے کے
تین مرتبہ یہ دعا پڑھے تو حق تعالیٰ گناہ اوسکے بخش دیتا ہے اگرچہ مثل کف
دریا ہوں استغفر اللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم
ذوالجلال والاکرام واتوب الیه اور سید بن طاؤس علیہ الرحمہ
نے جمیل بن دراج سے روایت کی ہے کہ ایک شخص خدمت بابرکت حضرت
امام جعفر صادق علیہ السلام میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ اے مولا میرے
سن میرا زیادہ ہوا اور سب عزیز و اقربا میرے مر گئے اور کوئی مونس نہیں
رکھتا ہوں اور خائف ہوں کہ قضا میری بھی دامن گیر ہو حضرت نے فرمایا
کہ برادران ایمانی بہتر ہیں انس و محبت میں عزیزوں سے اور اگر درازی عمر
اپنی اور عزیزوں اور دوستوں کے چاہتا ہے تو بعد ہر نماز فریضہ کے یہ
دعا پڑھے اللھم صل علی محمد وال محمد اللھم ان رسولک
الصادق المصدق الامین صلواتک علیه واله قال انک
قلت ما ترددت فی شیء انا فاعله کترددی فی قبض
روح عبدی المؤمن یکره الموت واکره مساءته اللهم
صل علی محمد وال محمد وعجل لولیک الفرج والعافیة

وَالنَّصْرَ وَلَا تَسُوْنِیْ فِیْ نَفْسِیْ وَلَا فِیْ اَحَدٍ مِّنْ اَحِبَّتِیْ
اور اگر چاہے تو اپنے دوستون کا ذکر کرے تو لَا فِیْ فُلَانٍ وَّلَا فِیْ
فُلَانٍ کہے راوی نے کہا کہ جب مینے مداومت کی اس دعا پر تو اسقدر
عمر میری طولانی ہوئی کہ مین زندگی سے اپنی سیر اور ملول ہوگیا اور جناب
مولانا محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ نے مقباس مین فرمایا ہے کہ یہ دعا بہت
معتبر ہے اور سب دعاؤن کی کتابون مین مرقوم ہے اور شیخ طوسی علیہ
الرحمہ نے بسند معتبر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت
کی ہے کہ چاہئے نماز پڑھے نہ اوٹھے جب تک کہ لعن نکرے بنی امیہ پر پس
چاہئے کہ کہے اَللّٰھُمَّ الْعَنْ بَنِیْ اُمَیَّۃَ اور جناب ملا محمد باقر مجلسی طاب
ثراہ نے مقباس مین لکھا ہے کہ روایت معتبرہ مین ماثور ہے حضرت
امام محمد باقر علیہ السلام سے کہ عبادت جناب باری نہین کی گئی اور
تعظیم و تکریم و تمجید جناب اقدس الٰہی نہین بجالائے گی کہ بہتر ہو تسبیح
حضرت فاطمہ علیہا السلام سے اسلئے کہ اگر کوئی اور عبادت بہتر ہوتے
تسبیح سے تو جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وہ بے حضرت فاطمہ علیہا
السلام کو عنایت فرماتے اور فضیلت تسبیح مین بہت روایتین وارد ہین
کہ احصا اوسکا نہین ہوسکتا اور شمار مین وہ نہین آسکتین اور کیفیت
مین اوسکی احادیث مختلف وارد ہین اور اشہر واظہر یہ ہے کہ چونتیس
بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور تینتیس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور تینتیس بار سُبْحَانَ اللّٰہِ
کہے اور مستحب ہے کہ تسبیح خاک تربت حضرت سید الشہدا علیہ السلام
کی اس لیے کہ تسبیح خاک شفا مین ثواب عظیم ہے چنانچہ حضرت امام

ال منقول ہے کہ جو سجہ خاک پاک تربت امام حسین سے

جعفر صادق علیہ السلام نے ایک تسبیح پڑہی تو حق تعالیٰ چار سے گناہ اوسکے محو کرتا ہے اور چارسو حسنہ نامہ عمل مین اوسکے ثبت فرماتا ہے اور چار سے حاجتین اوسکی برلاتا ہے اور چار سے درجہ اوسکے لئے بلند کرتا ہے اور مستحب ہے کہ ڈورا تسبیح کا کبودی یعنی برنگ آسمانی ہو

فصل دوسری خاص تعقیب نماز ظہر مین

ہی مستحب ہے کہ بعد نماز ظہر ڈارہی داہنے ہاتھ سے تہامے اور بائین ہاتھ کو آسمان کیطرف بلند کرے اور سات بار کہے یَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَعْتِقْ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ اور ابن ادریس علیہ الرحمہ نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے بسند صحیح روایت کی ہے کہ درود بہیجنا جناب رسالتمآب اور اونکے آل اطہار پر درمیان نماز ظہر وعصر ثواب اسکا برابر ہے ساتھ ثواب ستر رکعتون کے اور کفعمی نے اونہین حضرت سے روایت کی ہے کہ جو شخص بعد نماز صبح اور نماز ظہر پڑہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ وہ تو نہ مریگا یہانتک کہ ملازمت حاصل کرے قائم آل محمد یعنی حضرت صاحب العصر علیہ السلام سے اور سید ابن طاؤس رحمہ اللہ نے حضرت امام علی نقی علیہ السلام سے بسند معتبر روایت کی ہے کہ اون دعاؤن مین سے کہ جنہین جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ بعد نماز ظہر پڑہتے تھے یہ دعا ہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِکَ وَالْغَنِیْمَةَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ

كل اثم اللهم لا تدع لي ذنبا الا غفرته ولا هما الا
فرجته ولا كربا الا كشفته ولا سقما الا شفيته ولا
عيبا الا سترته ولا رزقا الا بسطته ولا دينا الا قضيته
ولا خوفا الا امنته ولا سوءا الا صرفته ولا حاجة
هي لك رضى ولي فيها صلاح الا قضيتها امين رب
العالمين اور اسی طرح سید ابن طاؤس علیه الرحمه نے بسند معتبر
خادم حضرت امام جعفر صادق علیه السلام سے روایت کی ہے کہ ہما
اوسنے کہ وہ حضرت بعد ہر نماز کے بہت دعائین پڑہتے تھے مینے عرض
کیا کہ اے مولا میرے بعضی دعائین مجھے بہی تعلیم کیجیے اون دعاؤن
مین سے کہ جنہین آپ پڑہتے ہین اون حضرت نے ارشاد کیا کہ جب
نماز ظہر سے فارغ ہو تو دس بار کہہ بالله اعتصمت وبالله اثق
وعليه اتوكل بعد ازان کہہ اللهم ان عظمت ذنوبي
فانت اعظم وان كبر تفريطي فانت اكبر وان دام بخلي فانت اجود
اللهم اغفر لي عظيم ذنوبي بعظيم عفوك وتفريطي بظاهر
كرمك واقمع بخلي بفضل جودك اللهم ما بنا من نعمة
فمنك لا اله الا انت استغفرك اور کتاب فقہ الرضا مین منقول
ہے کہ بعد نماز ظہر ہاتھ طرف آسمان کے بلند کر اور یہ دعا پڑہ اللهم اني
اتقرب اليك بجودك وكرمك واتقرب اليك بمحمد عبدك
ورسولك واتقرب اليك بملائكتك وانبيائك ورسلك
ان تصلي على محمد وال محمد واسئلك ان تقيل

عَثْرَتِیْ وَتَسْتُرُ عَوْرَتِیْ وَتَغْفِرُ ذُنُوْبِیْ وَتَقْضِیْ حَوَائِجِیْ وَلَا تُعَذِّبْنِیْ بِقَبِیْحِ فِعَالِیْ فَاِنَّ جُوْدَكَ وَعَفْوَكَ یَسَعُنِیْ بعد ازان سجدہ کرا ور سجدہ مین کہہ یَا اَهْلَ التَّقْوٰی وَالْمَغْفِرَةِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَنْتَ مَوْلَایَ وَسَیِّدِیْ وَرَازِقِیْ اَنْتَ خَیْرٌ لِیْ مِنْ اَبِیْ وَاُمِّیْ وَمِنَ النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ بِیْ اِلَیْكَ فَقْرٌ وَفَاقَةٌ وَاَنْتَ غَنِیٌّ عَنِّیْ اَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِیْمِ کَمَا اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اِخْوَانِهِ النَّبِیِّیْنَ وَالْاَئِمَّةِ الطَّاهِرِیْنَ وَتَسْتَجِیْبَ دُعَائِیْ وَتَرْحَمَ تَضَرُّعِیْ وَاصْرِفْ عَنِّیْ اَنْوَاعَ الْبَلَاءِ یَا رَحْمٰنُ

فصل تیسری مخصوص تعقیب نماز عصر مین

ہے جناب امام بحق ناطق حضرت جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص بعد نماز عصر ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ کہے تو حق تعالے سات سے گناہ اوسکے بخشتا ہے اور شیخ طوسی رح اور سید ابن طاؤس نے بسند ہاے معتبر او نہین حضرت سے روایت کی ہے کہ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ نے ارشاد کیا کہ جو شخص ہر روز بعد نماز عصر ایکبار یہ استغفار پڑہے تو حق تعالے اون دو فرشتون کو کہ جو اوسکے نامۂ عمل کے لکھنے کو معین ہوے ہین حکم کرتا ہے کہ اوسکے گناہون کے صحیفہ کو چاک کر دو اور وہ استغفار یہ ہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَاَسْئَلُهُ اَنْ یَّتُوْبَ عَلَیَّ تَوْبَةَ عَبْدٍ ذَلِیْلٍ خَاضِعٍ فَقِیْرٍ بَائِسٍ مِسْكِیْنٍ مُسْتَجِیْرٍ لَا یَمْلِكُ لِنَفْسِهٖ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَلَا مَوْتًا وَلَا حَیٰوةً وَلَا نُشُوْرًا اور شیخ طوسی اور علم الہدیٰ سید مرتضیٰ علیہ الرحمہ وغیرہ نے حضرت امام محمد تقی علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص بعد نماز عصر دس مرتبہ سورہ انا انزلناہ پڑہے تو حق تعالے

اوسے ثواب عطا کرتا ہے برابر ثواب اعمال حسنہ تمام مخلوقات کے اون عملونمین سے
کہ جو اوس روز ہوے ہون اور محاسن برقی مین بسند صحیح منقول ہے کہ حضرت
امام جعفر صادق علیہ السلام سے سوال کیا کہ بہترین اعمال کیا ہے حضرت نے جواب
مین ارشاد کیا کہ بعد نماز عصر کے سو بار اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
کہنا اور جسقدر زیادہ کہے بہتر ہے اور اونہین حضرت سے بسند صحیح منقول ہے کہ
جو شخص روز جمعہ بعد نماز عصر سات بار پڑہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ نِ الْاَوْصِيَاۤءِ الْمَرْضِيِّيْنَ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ
بِاَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ
تو حق تعالی اوس شخص کو ثواب عبادت جن وانس کرامت فرماتا ہے اور بعض
روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک بار بہی پڑہنا کافی ہے اور بسند معتبر ماثور
ہے کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام بعد نماز عصر یہ دعا پڑہتے تھے سُبْحَانَ
ذِي الطَّوْلِ وَالنِّعَمِ سُبْحَانَ ذِي الْقُدْرَةِ وَالْاَفْضَالِ اَسْاَلُ اللّٰهَ
الرِّضَا بِقَضَاۤئِهٖ وَالْعَمَلَ بِطَاعَتِهٖ وَالْاِنَابَةَ اِلٰى اَمْرِهٖ فَاِنَّهٗ سَمِيْعُ الدُّعَاۤءِ
اور شیخ رحمہ اللہ وغیرہ نے تعقیب عصر مین اس دعا کو بہی لکہا ہے اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ نَفْسٍ لَا تَقْنَعُ وَمِنْ بَطْنٍ لَا يَشْبَعُ وَمِنْ قَلْبٍ
لَا يَخْشَعُ وَمِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَدُعَاۤءٍ لَا يُسْمَعُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ
الْيُسْرَ بَعْدَ الْعُسْرِ وَالْفَرَجَ بَعْدَ الْكَرْبِ وَالرَّخَاۤءَ بَعْدَ الشِّدَّةِ
اَللّٰهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنْكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَ
اَتُوْبُ اِلَيْكَ **فصل چوتھی** خاص تعقیب نماز مغرب مین ہے اور
بعض اون دعاؤن مین کہ مشترک ہین درمیان نماز مغرب و نماز صبح یا سا نید

صیحہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص بعد نماز
صبح یا نماز مغرب قبل اسکے کہ کسی سے کلام کرے سات بار کہے بِسْمِ اللّٰہِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ تو حق تعالے
دفع کرتا ہے اوس سے ستر آفتین کہ ادنی اون مین سے جذام و برص ہے
اور کلینی نے بسند معتبر اونہین حضرت سے روایت کی ہے کہ جو بعد نماز مغرب
تین بار کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ وَلَا یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ
غَیْرُہٗ تو حق تعالی اوسے خیر کثیر عطا کرتا ہے۔ اور کلینی اور شیخ طوسی وغیرہ
نے بسند صحیح روایت کی ہے کہ ایک شخص نے خدمت مین اون حضرت
علیہ السلام کی عرض کیا کہ درد چشم سے مین بہت متاذی ہون حضرت نے
فرمایا کہ آیا تو چاہتا ہے کہ مین تجھے ایسی دعا تعلیم کرون کہ نافع ہو واسطے تیرے
دنیا و آخرت مین اور تو بسبب اوسکے درد چشم سے نجات پائی عرض کی اوسنے
کہ ہان اے فرزند رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ حضرت نے فرمایا کہ بعد نماز صبح
و مغرب کہہ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْکَ اَنْ
تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ النُّوْرَ فِیْ بَصَرِیْ وَالْبَصِیْرَۃَ
فِیْ دِیْنِیْ وَالْیَقِیْنَ فِیْ قَلْبِیْ وَالْاِخْلَاصَ فِیْ عَمَلِیْ وَالسَّلَامَۃَ فِیْ
نَفْسِیْ وَالسَّعَۃَ فِیْ رِزْقِیْ وَالشُّکْرَ لَکَ اَبَدًا مَّا اَبْقَیْتَنِیْ اور سید
ابن طاوس علیہ الرحمہ اور ابن بابویہ طاب ثراہ نے بسند صحیح حضرت
امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو کہ بعد نماز صبح
و نماز مغرب کے قبل اسکے کہ زانو بدلے یا کسی سے ہم کلام ہو ایکبار
اسطرح صلوات بھیجے جناب رسالت مآب پر اور انکے اہلبیت پہ تو حق تعالے

سو حاجتین اوسکی برلاتا ہے ستر حاجتین آخرت کی اور تیس حاجتین دنیا کی
اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا
عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ وَعَلٰى
ذُرِّيَّتِهٖ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهٖ اور بروایت ابن بابویہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَذُرِّيَّتِهٖ اور نصر ابن مزاحم نے کتاب صفین مین روایت کی ہے کہ حضرت
امیر المومنین علیہ السلام بعد نماز مغرب یہ دعا پڑھتے تھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
يُوْلِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كُلَّمَا وَقَبَ
لَيْلٌ غَسَقَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كُلَّمَا لَاحَ نَجْمٌ وَخَفَقَ اور شیخ طوسی علیہ
الرحمہ وغیرہ نے کہا ہے کہ سنت ہے یہ کہ بعد نماز مغرب دس بار کہے مَا شَاءَ
اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اور کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ
اِثْمٍ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ وَمِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَ
الْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالرِّضْوَانَ فِيْ دَارِ السَّلَامِ وَجِوَارِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِهٖ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنْكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ **فصل پانچوین مخصوص**
تعقیب نماز عشا مین ہے سید ابن طاؤس علیہ الرحمہ نے بسند معتبر
حضرت امام علی نقی علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص بعد
نماز عشا سات بار سورۂ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پڑہے تو وہ شب صبح تک حفظ
الٰہی مین رہتا ہے اور حق تعالیٰ ضامن اوسکی جان و مال کا ہوتا ہے
جمیع آفتون سے اور کلینی نے بسند معتبر اہلبیت علیہم السلام سے روایت

کی ہے کہ بعد نماز عشا یہ دعا پڑہے اَللّٰهُمَّ بِيَدِكَ مَقَادِيرُ اللَّيْلِ وَمَقَادِيرُ النَّهَارِ وَمَقَادِيرُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمَقَادِيرُ الْمَوْتِ وَالْحَيٰوةِ وَمَقَادِيرُ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَمَقَادِيرُ النَّصْرِ وَالْخِذْلَانِ وَمَقَادِيرُ الْغِنَاءِ وَالْفَقْرِ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَفِيْ جَسَدِيْ وَاَهْلِيْ وَوَلَدِيْ اَللّٰهُمَّ ادْرَأْ عَنِّيْ فَسَقَةَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ وَالْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَاجْعَلْ مُنْقَلَبِيْ اِلٰى خَيْرٍ دَائِمٍ وَنَعِيْمٍ لَا يَزُوْلُ اور طب الائمہ میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ محافظت کرنا چاہیے آفتوں سے اپنے جان و مال و عیال کے بسبب اس دعا پڑہنے کے بعد نماز عشا کے اُعِيْذُ نَفْسِيْ وَذُرِّيَّتِيْ وَاَهْلَ بَيْتِيْ وَمَالِيْ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ اور شیخ طوسی علیہ الرحمہ وغیرہ نے فرمایا ہے کہ مستحب ہے بعد نماز عشا کے ہر ایک سورہ کا سورۂ فاتحہ و سورۂ توحید و سورۂ قل اعوذ برب الناس و سورۂ قل اعوذ برب الفلق سے دس دس بار پڑہنا اور دس بار کہنا سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ کا اور دس بار پڑہنا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کا اور فرمایا ہے کہ مستحب ہے کہ یہ دعا بھی پڑہے اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَاَسْبِغْ عَلَيَّ مِنْ حَلَالِ رِزْقِكَ وَمَتِّعْنِيْ بِالْعَافِيَةِ مَا اَبْقَيْتَنِيْ فِيْ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَجَمِيْعِ جَوَارِحِ بَدَنِيْ اَللّٰهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ يَا اَرْحَمَ

الرّاحمین اور کتاب طب الائمہ مین حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے
روایت کی ہے کہ جو شخص بعد نماز عشا یہ دعا کو پڑھے تو تمام شب و روز
محفوظ رہتا ہے سب دردون سے اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَ اَعُوْذُ بِرَحْمَۃِ
اللّٰہِ وَ اَعُوْذُ بِسُلْطَانِ اللّٰہِ الَّذِیْ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَ اَعُوْذُ
بِکَرَمِ اللّٰہِ وَ اَعُوْذُ بِجَمْعِ اللّٰہِ مِنْ شَرِّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ وَ شَیْطَانٍ
مَرِیْدٍ وَ کُلِّ مُغْتَالٍ وَ سَارِقٍ وَ عَارِضٍ وَ مِنْ شَرِّ السَّامَّۃِ
وَ الْھَامَّۃِ وَ الْعَامَّۃِ وَ مِنْ شَرِّ کُلِّ دَابَّۃٍ صَغِیْرَۃٍ اَوْ کَبِیْرَۃٍ
بِلَیْلٍ اَوْ نَھَارٍ وَ مِنْ شَرِّ فُسَّاقِ الْعَرَبِ وَ الْعَجَمِ وَ فُجَّارِھِمْ وَ
مِنْ شَرِّ فَسَقَۃِ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ وَ مِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ
اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ فصل چھٹی
بیان مین اون دعاؤن کے ہے کہ جنھین سوتے وقت پڑھنا چاہیے
جناب امیر المؤمنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو آیہ سخرہ یعنی کریمہ
اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِیْ سِتَّۃِ اَیَّامٍ
ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُغْشِی اللَّیْلَ النَّھَارَ یَطْلُبُہٗ حَثِیْثًا
وَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ وَ النُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِہٖ اَلَا لَہُ الْخَلْقُ وَ
الْاَمْرُ تَبَارَکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ سوتے وقت پڑھے تو فرشتے حفاظت
کرتے ہیں اوسکی اور شیاطین اوس سے دور رہتے ہین اور شیخ طبرسی علیہ
الرحمہ نے کتاب مجمع البیان مین لکھا ہے کہ جو سوتے وقت تلاوت کرے
آیہ شہد اللّٰہ اَنَّہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَ الْمَلٰٓئِکَۃُ وَ اُولُو الْعِلْمِ قَآئِمًا
لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ

وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتَابَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ
الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيَاتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ
الْحِسَابِ تو حق تعالی برکت سے اس آیہ کے ستر ہزار فرشتہ پیدا
کرتا ہے تا کہ قیام قیامت تک وہ سب اوسکے لئے استغفار کرین اور حضرت
امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو گیارہ دفعہ سورۂ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ
پڑھے جب کہ فرش خواب پر جائے تو حق تعالی برکت سے اوس سورہ کی
ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے کہ ہاتھ اوس فرشتہ کا بڑا ہے ساتون آسمانون
اور زمینون سے اور اوسکے ہر عضو کے بال اور روئین کلام کرتین ہین
اور قوت اوسمین مثل قوت جن وانس کے ہے پس تمام روئین اوسکے
روز قیامت تک استغفار کرین گے واسطے اوس شخص کے اور حدیث
صحیح مین حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہاتھ زیر سر
رکھ کے سوئے اور سوتے وقت کہے بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْلَمْتُ
نَفْسِیْ اِلَیْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِیْ اِلَیْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْكَ
وَاَلْجَاْتُ ظَهْرِیْ اِلَیْكَ وَتَوَكَّلْتُ عَلَیْكَ رَهْبَةً مِنْكَ وَ
رَغْبَةً اِلَیْكَ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا اِلَّا اِلَیْكَ اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِیْ
اَنْزَلْتَ وَبِرَسُوْلِكَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ بعد ازان تسبیح حضرت فاطمہ
زہرا صلوات اللہ علیہا پڑھے اور دوسری حدیث صحیح مین ارشاد کیا کہ
سوتے وقت اس دعا کو ترک نکرنا چاہیئے اُعِیْذُ نَفْسِیْ وَذُرِّیَّتِیْ وَ
اَهْلَبَیْتِیْ وَمَالِیْ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ كُلِّ شَیْطَانٍ
هَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَیْنٍ لَامَّةٍ اس لئے کہ جناب رسالت مآب

علیہ وآلہ نے اس دعا کو تعویذ واسطے حسنین علیہم السلام کے قرار دیا تھا
اور اونہین حضرت سے منقول ہے کہ جو شب کو یہ دعا پڑھے تو وہ عقرب
اور تمام گزندون کی ایذا رسانی سے محفوظ رہتا ہے اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ
اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ
وَمِنْ شَرِّ مَا بَرَأَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا
اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ اور حضرت امام جعفر صادق علیہ
السّلام سے منقول ہے کہ جو سوتے وقت یہ آیت پڑھے تو مکان اوسپر
نگرے گا اِنَّ اللّٰهَ یُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا
اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا اور
حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جو قبل سونے کے
سو مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ پڑھے تو حق تعالیٰ اوسکے لئے بہشت مین مکان
تیار کرتا ہے اور جو کہ سو بار استغفار کرے گناہ اوسکے اسطرح اوس سے
دور ہوتے ہین جیسا کہ پتے درخت سے گرتے ہین اور جناب رسالتمآب
صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ جو سورۂ اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ سوتے
وقت پڑھے تو عذاب قبر سے محفوظ رہتا ہے اور حضرت امام جعفر صادق
علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص بدخواب ہوتا ہو اور سوتے مین
ڈرتا ہو تو قبل سونے کے دس بار کہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا
شَرِیْكَ لَهٗ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَیُمِیْتُ وَیُحْیِیْ وَهُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ
بعد ازان تسبیح حضرت فاطمہ علیہا السلام پڑھے اور حضرت امیر
المومنین علیہ السّلام سے منقول ہے کہ جب خواب مین ڈرے یا

کسی درد مین مبتلا ہو تو اس آیت کو پڑہے وَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ
فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ الْحِزْبَيْنِ
اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا اور جو لڑکا بہت روتا ہو اس آیہ کو اوسپر پڑہین
اور حدیث صحیح مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے
کہ جو کہ خائف ہو احتلام سے تو سوتے وقت جب فرش خواب پر جائے
تو یہ دعا پڑہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاِحْتِلَامِ وَمِنْ سُوْٓءِ
الْاَحْلَامِ وَمِنْ اَنْ يَتَلَاعَبَ بِيَ الشَّيْطَانُ فِي الْيَقْظَةِ وَالْمَنَامِ
اور حدیث حسن مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول
ہے کہ اگر کوئی خواب پریشان دیکھے تو جس کروٹ سے سوتا ہو اوس
کروٹ سے نہ سوئے بلکہ کروٹ بدل لی اور کہے اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ
الشَّيْطَانِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْئًا اِلَّا
بِاِذْنِ اللّٰهِ بعد اوسکے کہے عُذْتُ بِمَا عَاذَتْ بِهٖ مَلٰٓئِكَةُ اللّٰهِ
الْمُقَرَّبُوْنَ وَاَنْبِيَآءُ اللّٰهِ الْمُرْسَلُوْنَ وَعِبَادُ اللّٰهِ الصَّالِحُوْنَ وَ
الْاَئِمَّةُ الرَّاشِدُوْنَ الْمَهْدِيُّوْنَ مِنْ شَرِّ مَا رَاَيْتُ مِنْ رُؤْيَايَ
اَنْ تَضُرَّنِيْ وَمِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ بعد ازان بائین طرف تین بار
تھوکے اور حدیث معتبر مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے
منقول ہے کہ جسکو نیند نہ آتی ہو وہ یہ دعا پڑہے سُبْحَانَ اللّٰهِ ذِي
الشَّانِ دَآئِمِ السُّلْطَانِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَانٍ **فصل ساتوین**
بیان نماز شب مین ہے اور اوسمین کئی فائدہ ہین فائدہ پہلا جان تو
کہ روایات متظافرہ اہلبیت عصمت و طہارت علیہم السلام سے فضیلت

نماز شب مین وارد ہین چنانچہ کتاب کافی مین بسند صحیح حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ شرف و بزرگی بندہ مومن کے بجالانے مین نماز شب کے ہے اور عزت اوسکے بے نیازی خلق مین ہے یعنے جب احسان مند خلق کا نہوگا تو اوسے عزت حاصل ہوگی اور اوسی کتاب مین بسند حسن ماثور ہے عبد اللہ بن سنان سے کہ کہا اونہون نے کہ سنا مینے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد کرتے تھے کہ تین چیزین موجب فخر مومن ہین اور باعث اوسکی زینت کے ہین دنیا و آخرت مین بجالانا نماز شب کا اور نا امید رہنا بندونسے اور محبت اور دوستی کرنا کسی امام سے کہ وہ عترت جناب رسالت مآب مین ہو اور کتاب تہذیب الاحکام مین بسند صحیح منقول ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ کوئی بندہ مومن ایسا نہین کہ ہر شب ایک بار یا دو بار بیدار نہ کیا جائے پس اگر اوٹھے تو بہتر ہے و اگر نہ شیطان کج ہو کے پیشاب کرتا ہے کان مین اوسکے آیا نہین دیکھتے تم کہ جب کوئی شخص تم مین سے شب کو بیدار نہو تو اوٹھتا ہے درحالیکہ کسلمند ہو اور اوسی کتاب مین بسند صحیح منقول ہے کہ راوی نے اس روایت کو بگوش خود سنا کہ جناب امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد کیا کہ تحقیق کہ ہر شب مین ایک ایسی ساعت ہے کہ کوئی مومن اور مسلم ایسا نہوگا کہ اوسوقت نماز نہ پڑہے اور دعا کرے مگر یہ کہ دعا اوسکی حق تعالی مستجاب کرتا ہے اور عبادت اوسکی قبول کرتا ہے راوی نے عرض کیا کہ وہ کونسی ساعت ہے حضرت نے فرمایا کہ بعد نصف شب سے ثلث شب باقی رہے فائدہ دوسرا جان تو کہ جب بیدار ہو

تو سزاوار ہے کہ سجدہ در گاہ جناب باری میں کرے اسلئے کہ منقول ہے
کہ جب جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ بیدار ہوتے تھے تو سجدہ
کرتے تھے اور چاہیے کہ اثنائے سجدہ میں یا بعد سجدہ یہ دعا پڑھے اَلْحَمْدُ
لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانِيْ بَعْدَ مَا اَمَاتَنِيْ وَاِلَيْهِ الْبَعْثُ وَالنُّشُوْرُ اَلْحَمْدُ
لِلّٰهِ الَّذِيْ رَدَّ عَلَيَّ رُوْحِيْ لِاَحْمَدَهٗ وَاَعْبُدَهٗ اور حضرت امام محمد باقر
علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب شب کو بیدار ہو تو نظر کرے طرف
اطراف آسمان کے اور کہے اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ لَا يُوَارِيْ عَنْكَ لَيْلٌ
سَاجٍ وَلَا سَمَاۗءٌ ذَاتُ اَبْرَاجٍ وَلَا اَرْضٌ ذَاتُ مِهَادٍ وَلَا ظُلُمَاتٌ
بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ وَلَا بَحْرٌ لُجِّيٌّ تُدْلِجُ بَيْنَ يَدَيِ الْمُدْلِجِ
مِنْ خَلْقِكَ تَعْلَمُ خَاۗئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ
غَارَتِ النُّجُوْمُ وَنَامَتِ الْعُيُوْنُ وَاَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُ
سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَاِلٰهِ الْمُرْسَلِيْنَ
بعد ازاں ان پانچ آیتوں کو کہ آخر سورۂ آل عمران میں ہیں پڑھے اِنَّ
فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ
لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيَامًا
قُعُوْدًا وَّعَلٰي جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا
عَذَابَ النَّارِ رَبَّنَا اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ
وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ
لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا

كَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلٰی رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ

فائدہ تیسرا مخفی نرہے کہ اول وقت نماز شب نصف شب ہے اور جسقدر صبح صادق سے قریب ہو تو بہتر ہے پس اگر صبح طالع ہو جاے اور چار رکعتین نہ پڑہ چکا ہو تو باقی مخفف ادا کرے اور فقط سورہ حمد پر اکتفا کرے اور نیت ادا کی کرے اور واسطے صاحب عذر کے جائز ہے کہ قبل نصف شب نماز شب پڑہ لے لیکن قضا افضل ہے تقدیم سے پس جب کہ نصف شب ہوتی ہے تو وقت نماز شب داخل ہوتا ہے اور نماز شب کی آٹھہ رکعتین ہین بعد دو رکعتون کے سلام ہے اور کبھی دو رکعتین شفع اور ایک رکعت وتر بھی داخل نماز شب مین ہوتی ہے اور مجموع کو نماز شب کہتے ہین اور جب وقت نماز شب داخل ہو پس اگر احتیاج بیت الخلا کی ہو تو پہلے اوس سے فراغت کرے ساتھہ اون آداب و شرائط کے کہ کتب فقہیہ مین مسطور ہین بعد ازان وضو کرے اور آداب و شرائط وضو کے بہی مشہور ہین اور جب کہ وضو سے فارغ ہو تو عطر ملے اسلئے کہ حدیث مین ہے کہ وہ دو رکعتین کہ عطر لگا کے پڑہے بہتر ہین اون ستر رکعتون سے کہ بغیر عطر لگانے کے پڑہے بعد ازان چاہئے کہ رو بقبلہ بیٹھ کے یہ دعا پڑہے اور اس دعا کو حضرت امام زین العابدین علیہ السلام پڑہا کرتے تھے اِلٰهِیْ غَارَتْ نُجُوْمُ سَمَآئِكَ وَنَامَتْ عُيُوْنُ اَنَامِكَ وَهَدَاَتْ اَصْوَاتُ عِبَادِكَ وَاَنْعَامِكَ

وَغَلَّقَتِ الْمُلُوْكُ عَلَيْهَا اَبْوَابَهَا وَطَافَ عَلَيْهَا حُرَّاسُهَا
وَاحْتَجَبُوْا عَمَّنْ يَسْأَلُهُمْ حَاجَةً اَوْ يَنْتَجِعُ مِنْهُمْ فَائِدَةً
وَاَنْتَ اِلٰهِيْ حَيٌّ قَيُّوْمٌ لَا تَأْخُذُكَ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ وَّلَا
يَشْغَلُكَ شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ اَبْوَابُ سَمَائِكَ لِمَنْ دَعَاكَ
مُفَتَّحَاتٌ وَخَزَائِنُكَ غَيْرُ مُغَلَّقَاتٍ وَاَبْوَابُ رَحْمَتِكَ
غَيْرُ مَحْجُوْبَاتٍ وَفَوَائِدُكَ لِمَنْ سَأَلَكَ غَيْرُ مَحْظُوْرَاتٍ
بَلْ هِيَ مَبْذُوْلَاتٌ اِلٰهِيْ اَنْتَ الْكَرِيْمُ الَّذِيْ لَا تَرُدُّ سَائِلًا
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ سَئَلَكَ وَلَا تَحْتَجِبُ عَنْ اَحَدٍ مِنْهُمْ اَرَادَكَ
لَا وَعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ لَا تَخْتَزِلُ حَوَائِجَهُمْ دُوْنَكَ
وَلَا يَقْضِيْهَا اَحَدٌ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ وَقَدْ تَرَانِيْ وَوُقُوْفِيْ
وَذُلَّ مَقَامِيْ بَيْنَ يَدَيْكَ تَعْلَمُ سَرِيْرَتِيْ وَتَطَّلِعُ عَلٰى
مَا فِيْ قَلْبِيْ وَمَا يَصْلُحُ بِهٖ اَمْرُ اٰخِرَتِيْ وَدُنْيَايَ اَللّٰهُمَّ ذِكْرُ
الْمَوْتِ وَاَهْوَالُ الْمُطَّلَعِ وَالْوُقُوْفُ بَيْنَ يَدَيْكَ نَغَّصَنِيْ
مَطْعَمِيْ وَمَشْرَبِيْ وَاَغَصَّنِيْ بِرِيْقِيْ وَاَقْلَقَنِيْ عَنْ وِسَادِيْ
وَمَنَعَنِيْ رُقَادِيْ كَيْفَ يَنَامُ مَنْ يَّخَافُ مَلَكَ الْمَوْتِ
فِيْ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَطَوَارِقِ النَّهَارِ بَلْ كَيْفَ يَنَامُ الْعَاقِلُ
وَمَلَكُ الْمَوْتِ لَا يَنَامُ لَا بِاللَّيْلِ وَلَا بِالنَّهَارِ وَيَطْلُبُ
رُوْحَهٗ بِالْبَيَاتِ وَفِيْ اٰنَاءِ السَّاعَاتِ بعدازاں وہ حضرت
سجدہ فرماتے تھے اور رخسار و نکو زمین پر رکھتے تھے اور کہتے تھے
اَسْأَلُكَ الرَّوْحَ وَالرَّاحَةَ عِنْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ حِيْنَ اَلْقَاكَ

بعد ازان نماز شب پڑہے اور چاہیے کہ قبل شروع کرنے نماز شب کے یہ دعا پڑہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَاٰلِہٖ وَاُقَدِّمُھُمْ بَیْنَ یَدَیْ حَوَائِجِیْ فَاجْعَلْنِیْ بِہِمْ وَجِیْھًا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ بِہِمْ وَلَا تُعَذِّبْنِیْ بِہِمْ وَاھْدِنِیْ بِہِمْ وَلَا تُضِلَّنِیْ بِہِمْ وَارْزُقْنِیْ بِہِمْ وَلَا تَحْرِمْنِیْ بِہِمْ وَاقْضِ لِیْ حَوَائِجَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَبِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ بعد ازان دو رکعتین نماز شب مین سے پڑہنا شروع کرے او ما بتدا کرے تین تکبیرون سے اور یہ دعا پڑہے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ وَبِحَمْدِکَ عَمِلْتُ سُوْءً وَظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ بعد ازان دو تکبیرین کہے اور یہ دعا پڑہے لَبَّیْکَ وَسَعْدَیْکَ وَالْخَیْرُ فِیْ یَدَیْکَ وَالشَّرُّ لَیْسَ اِلَیْکَ وَالْمَھْدِیُّ مَنْ ھَدَیْتَ عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدَیْکَ ذَلِیْلٌ بَیْنَ یَدَیْکَ مِنْکَ وَبِکَ وَلَکَ وَاِلَیْکَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا وَلَا مَفَرَّ وَلَا مَھْرَبَ مِنْکَ اِلَّا اِلَیْکَ سُبْحَانَکَ وَحَنَانَیْکَ تَبَارَکْتَ تَعَالَیْتَ سُبْحَانَکَ رَبَّنَا وَرَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ بعد ازان ایک اور تکبیر کہے او نیت کرے کہ نماز شب پڑہتا ہون سنت قربۃً الی اللہ او متصل نیت تکبیرۃ الاحرام کہے اور یہ دعا پڑہے وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ عَالِمِ الْغَیْبِ

وَالشَّہَادَۃِ عَلٰی مِلَّۃِ اِبْرَاہِیْمَ وَدِیْنِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَاٰلِہٖ وَمِنْہَاجِ عَلِیٍّ صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْہِ حَنِیْفًا مُسْلِمًا
وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَ
مَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ
وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ بعد ازان سورۂ حمد اور ایک سورہ پڑہے اور
رکوع وسجود بطریق نماز صبح بجالائے اور سنت ہے کہ رکوع مین
یہ دعا پڑہے اَللّٰھُمَّ رَکَعْتُ وَلَکَ اَسْلَمْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ
وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبِّیْ خَشَعَ لَکَ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ
وَشَعْرِیْ وَبَشَرِیْ وَلَحْمِیْ وَدَمِیْ وَعَصَبِیْ وَعِظَامِیْ
وَمَا اَقَلَّتْہُ قَدَمَایَ غَیْرَ مُسْتَنْکِفٍ وَلَا مُسْتَکْبِرٍ وَلَا
مُسْتَحْسِرٍ بعد ازان سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ پڑہے
اور بہتر یہ ہے کہ تین بار سے کم نہ پڑہے اور سجدہ مین یہ دعا پڑہے
اَللّٰھُمَّ لَکَ سَجَدْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَلَکَ اَسْلَمْتُ
وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبِّیْ سَجَدَ وَجْہِیَ لِلَّذِیْ
خَلَقَہٗ وَشَقَّ سَمْعَہٗ وَبَصَرَہٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ
تَبَارَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ بعد ازان تین مرتبہ یا پانچ مرتبہ
سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی وَبِحَمْدِہٖ کہے اور جب دونو سجدونسے
فارغ ہو تو دوسری رکعت کے لئے اوٹھے اور سورۂ حمد اور ایک
اور سورہ پڑہے اور بعد ازان قنوت کے لیئے ہاتھ بلند کرے اور قنوت
پڑہے اور رکوع وسجود بطریق مذکور بجالائے اور تشہد پڑہے اور سلام

پھیرے اور اسی طرح اور دو رکعتین پڑہے یہان تک کہ آٹھ رکعتین
نماز شب کی تمام وکمال بجالائے اور سنتی نمازون کو بلا عذر بیٹھ کے
بھی پڑھ سکتا ہے لیکن کھڑے ہو کے پڑہنا بہتر وافضل ہے اسلئے
کہ حدیث مین وارد ہے اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ اَحْمَزُهَا یعنی جو عمل زیادہ
مشکل وتلخ ہو اوسمین فضیلت بھی زیادہ ہوتی ہے اور جان تو کہ
پہلی رکعت مین نماز شب کے بعد سورۂ حمد تیس مرتبہ سورۂ توحید پڑہے
اور دوسری رکعت مین بعد سورۂ حمد کے سورۂ جحد پڑہے اور باقی
چھ رکعتون مین طولانی سورے پڑہے مثل سورہ انعام اور کہف
ویس اور حوامیم وغیرہ اور اگر زبانی نہ پڑہ سکتا ہو تو قرآن مجید
مین دیکھ کے پڑہے اور اگر وقت تنگ ہو تو فقط سورہ حمد اور
سورۂ توحید پر دونو رکعتون مین اکتفا کرے بلکہ جائز ہے فقط سورہ حمد
پر اکتفا کرنا اور جانتو کہ قنوت ہر دوسری رکعت مین آٹھ رکعتون سے
نماز شب کی سنت ہے اور قنوت مین کہے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا
وَعَافِنَا وَاعْفُ عَنَّا فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ
قَدِيْرٌ اور سزاوار ہے کلمات فرج پڑہنا یعنی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْعَظِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ
رَبِّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا
فِيْهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اور طول دینا قنوت مین خصوصًا درمیان نماز شب
اسلئے کہ وقت اوسکا وسیع ہے اور بعض احادیث مین وارد ہے

کہ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ و آلہ نے فرمایا کہ جو شخص دنیا
مین قنوت طولانی پڑہے تو وہ قیامت اوسے راحت بھی بہت
ملیگی اور دعائین قنوت کی کتب ادعیہ مین ائمہ علیہم السلام سے بہت
منقول ہین اور اگر یہ دعاے مختصر کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ
السلام سے منقول ہے قنوت مین پڑہے تو بہتر ہے اِلٰہِی کَیْفَ
اَدْعُوْكَ وَقَدْ عَصَیْتُكَ وَكَیْفَ لَا اَدْعُوْكَ وَقَدْ
عَرَفْتُ حُبَّكَ فِیْ قَلْبِیْ وَاِنْ كُنْتُ عَاصِیًا مَدَدْتُ
اِلَیْكَ یَدًا بِالذُّنُوْبِ مَمْلُوَّةً وَعَیْنَاً بِالرَّجَاءِ مَمْدُوْدَةً
مَوْلَایَ اَنْتَ عَظِیْمُ الْعُظَمَاءِ وَاَنَا اَسِیْرُ الْاُسَرَاءِ
اَنَا الْاَسِیْرُ بِذُنُوْبِیْ اَلْمُرْتَهِنُ بِجُرْمِیْ اِلٰهِیْ لَئِنْ طَالَبْتَنِیْ
بِذُنُوْبِیْ لَاُطَالِبَنَّكَ بِكَرَمِكَ وَلَئِنْ طَالَبْتَنِیْ بِجَرِیْرَتِیْ
لَاُطَالِبَنَّكَ بِعَفْوِكَ وَلَئِنْ اَمَرْتَ بِیْ اِلَی النَّارِ لَاُخْبِرَنَّ
اَهْلَهَا اِنِّیْ كُنْتُ اَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
اَللّٰهُمَّ اِنَّ الطَّاعَةَ تَسُرُّكَ وَالْمَعْصِیَةَ لَا تَضُرُّكَ
فَهَبْ لِیْ مَا یَسُرُّكَ وَاغْفِرْ لِیْ مَا لَا یَضُرُّكَ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ پس جب کہ قنوت سے فارغ ہو تو رکوع و سجود بطریق
مذکور بجا لائے اور درست بیٹھ کے تشہد پڑہے اور بہتر یہ ہے کہ
اسطرح پڑہے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَخَیْرُ الْاَسْمَاءِ كُلُّهَا لِلّٰهِ
اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ
اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا و

بَیْنَ یَدَیِ السَّاعَةِ وَاَشْهَدُ اَنَّ رَبِّیْ نِعْمَ الرَّبُّ وَاَنَّ مُحَمَّدًا
نِعْمَ الرَّسُوْلُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّتَقَبَّلْ شَفَاعَتَهٗ
فِیْ اُمَّتِهٖ وَارْفَعْ دَرَجَتَهٗ بعد ازان اسطرح سے سلام پھیرے اَلسَّلَامُ
عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی
عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ
بعد فارغ ہونیکے دونو رکعتوں سے سنت ہے کہ تسبیح حضرت فاطمہ زہرا
علیہا السلام پڑھے بعد ازان یہ دعا پڑھے اسلیئے کہ اس دعا کا پڑھنا
بین دو دو رکعتوں کے آٹھ رکعتوں سے نماز شب کے چاہیئے اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ سَاَلْتُكَ وَلَمْ یُسْاَلْ مِثْلُكَ اَنْتَ مَوْضِعُ مَسْئَلَةِ السَّائِلِیْنَ
وَمُنْتَهٰی رَغْبَةِ الرَّاغِبِیْنَ اَدْعُوْكَ وَلَمْ یُدْعَ مِثْلُكَ وَاَرْغَبُ
اِلَیْكَ وَلَمْ یُرْغَبْ اِلٰی مِثْلِكَ وَاَنْتَ مُجِیْبُ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ
وَاَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ اَسْاَلُكَ بِاَفْضَلِ الْمَسَائِلِ وَاَنْجَحِهَا وَاَعْظَمِهَا
یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰی وَاَمْثَالِكَ
الْعُلْیَا وَنِعَمِكَ الَّتِیْ لَا تُحْصٰی وَبِاَكْرَمِ اَسْمَائِكَ عَلَیْكَ
وَاَحَبِّهَا اِلَیْكَ وَاَقْرَبِهَا مِنْكَ وَسِیْلَةً وَاَشْرَفِهَا عِنْدَكَ
مَنْزِلَةً وَاَجْزَلِهَا لَدَیْكَ ثَوَابًا وَاَسْرَعِهَا فِی الْاُمُوْرِ
اِجَابَةً وَبِاسْمِكَ الْمَكْنُوْنِ الْاَكْبَرِ الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ
الْاَعْظَمِ الَّذِیْ تُحِبُّهٗ وَتَهْوَاهُ وَتَرْضٰی بِهٖ عَمَّنْ دَعَاكَ
وَاسْتَجَبْتَ لَهٗ دُعَاءَهٗ وَحَقٌّ عَلَیْكَ اَنْ لَا تَرُدَّ سَائِلَكَ
وَبِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ فِی التَّوْرٰةِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ

الْعَظِيْمِ وَبِكُلِّ اسْمٍ دَعَاكَ بِهٖ حَمَلَةُ عَرْشِكَ وَمَلٰٓئِكَتُكَ
وَاَنْبِيَاۤءُكَ وَرُسُلُكَ وَاَهْلُ طَاعَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ اَنْ
تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُعَجِّلَ فَرَجَ وَلِيِّكَ وَابْنِ
وَلِيِّكَ وَتُعَجِّلَ خِزْيَ اَعْدَاۤئِهٖ وَاَنْ تَفْعَلَ بِيْ كَذَا وَكَذَا
اور بجائے کذا وکذا حاجتیں اپنی بیان کرے اور جو چاہے درگاہ باریتعالی میں
عرض کرے اور بعد ازاں دو سجدہ شکر کے بجالائے اور ہر ایک سجدہ
میں ان دو سجدوں میں سے یہ دعا پڑھے اور یہ دعا منسوب ہے طرف امام زین العابدین
علیہ السلام کے اِلٰهِيْ وَعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ وَعَظَمَتِكَ
لَوْ اَنِّيْ مُنْذُ بَدَعْتَ فِطْرَتِيْ مِنْ اَوَّلِ الدَّهْرِ عَبَدْتُكَ
دَوَامَ خُلُوْدِ رُبُوْبِيَّتِكَ بِكُلِّ شَعْرَةٍ فِيْ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ
سَرْمَدَ الْاَبَدِ بِحَمْدِ الْخَلَاۤئِقِ وَشُكْرِهِمْ اَجْمَعِيْنَ لَكُنْتُ
مُقَصِّرًا فِيْ بُلُوْغِ اَدَاۤءِ شُكْرِ خَفِيِّ نِعْمَةٍ مِّنْ اَنْعُمِكَ عَلَيَّ وَلَوْ
اَنِّيْ كَرَيْتُ مَعَادِنَ حَدِيْدِ الدُّنْيَا بِاَنْيَابِيْ وَحَرَثْتُ اَرْضَهَا
بِاَشْفَارِ عَيْنِيْ وَبَكَيْتُ مِنْ خَشْيَتِكَ مِثْلَ بُحُوْرِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرَضِيْنَ دَمًا وَّصَدِيْدًا لَكَانَ ذٰلِكَ قَلِيْلًا مِّنْ كَثِيْرِ
مَا يَجِبُ مِنْ حَقِّكَ عَلَيَّ وَلَوْ اَنَّكَ اِلٰهِيْ عَذَّبْتَنِيْ بَعْدَ
ذٰلِكَ بِعَذَابِ الْخَلَاۤئِقِ اَجْمَعِيْنَ وَعَظَّمْتَ لِلنَّارِ
خَلْقِيْ وَجِسْمِيْ وَمَلَاْتَ جَهَنَّمَ مِنِّيْ حَتّٰى لَا يَكُوْنَ
لِجَهَنَّمَ حَطَبٌ سِوَايَ لَكَانَ ذٰلِكَ بِعَدْلِكَ عَلَيَّ قَلِيْلًا
مِّنْ كَثِيْرِ مَا اسْتَوْجَبْتُهُ مِنْ عُقُوْبَتِكَ اور جب کہ آدھا

سے فارغ ہو تو یا اللہ یا اللہ دس بار کہے پھر یہ دعا پڑہے صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْنِیْ وَثَبِّتْنِیْ عَلٰی دِیْنِکَ وَدِیْنِ نَبِیِّکَ وَلَا
تُزِغْ قَلْبِیْ بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنِیْ وَهَبْ لِیْ مِنْ لَدُنْکَ رَحْمَةً
اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابُ اور حضرت امیر المومنین علیہ السّلام بعد
آٹھوین رکعت کے یہ دعا پڑہتے تھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِحُرْمَةِ
مَنْ عَاذَ بِکَ وَلَجَاَ اِلٰی عِزِّکَ وَاسْتَظَلَّ بِفَیْئِکَ وَاعْتَصَمَ
بِحَبْلِکَ وَلَمْ یَثِقْ اِلَّا بِکَ یَا جَزِیْلَ الْعَطَایَا یَا مُطْلِقَ الْاُسَارٰی
یَا مَنْ سَمّٰی نَفْسَهٗ مِنْ جُوْدِهٖ وَهَّابًا اَدْعُوْکَ رَاغِبًا وَرَاهِبًا
وَخَوْفًا وَطَمَعًا وَاِلْحَاحًا وَاِلْحَافًا وَتَضَرُّعًا وَتَمَلُّقًا وَ
قَائِمًا وَقَاعِدًا وَرَاكِعًا وَسَاجِدًا وَرَاكِبًا وَمَاشِیًا وَذَاهِبًا
وَجَائِیًا وَفِیْ کُلِّ حَالَاتِیْ اَسْاَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ
مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَفْعَلَ بِیْ کَذَا وَکَذَا اور بجاے کذا وکذا جمیع حاجتین
اپنی طلب کرے جناب اقدس الہی سے **فائدہ چوتہا** جبکہ آٹھون
رکعتون سے نماز شب کے فارغ ہو تو چاہیئے کہ دو رکعتین نماز شفع
کی اور ایک رکعت نماز وتر کی پڑہے اور بہتر یہ ہے کہ ان نمازون کو
درمیان صبح صادق وصبح کاذب بجالاے اور اگر بعد نماز شب متصل
اوس سے بجالائے تو بہی جائز ہے اور دونون رکعتون مین نماز شفع
کی بعد سورہ حمد سورہ توحید پڑہے اور اگر چاہے پہلی رکعت مین بعد
سورہ حمد سورہ قل اعوذ برب الفلق اور دوسرے رکعت مین سورہ
قل اعوذ برب الناس پڑہے اور دو رکعتون مین شفع کی قنوت نہین ہے

پس جب دونو رکعتوں سے فارغ ہو تو یہ دعا پڑھے اِلٰہی تَعَرَّضَ لَکَ
فِیْ ھٰذَا اللَّیْلِ الْمُتَعَرِّضُوْنَ وَقَصَدَكَ فِیْهِ الْقَاصِدُوْنَ
وَاَمَّلَ فَضْلَكَ وَمَعْرُوْفَكَ الطَّالِبُوْنَ وَلَكَ فِیْ ھٰذَا
اللَّیْلِ نَفَحَاتٌ وَجَوَائِزُ وَعَطَایَا وَمَوَاھِبُ تَمُنُّ بِهَا
عَلٰی مَنْ تَشَاءُ مِنْ عِبَادِكَ وَتَمْنَعُهَا عَمَّنْ لَمْ تَسْبِقْ لَهُ
الْعِنَایَةُ مِنْكَ وَھَا اَنَا ذَا عُبَیْدُكَ الْفَقِیْرُ اِلَیْكَ الْمُؤَمِّلُ
فَضْلَكَ وَمَعْرُوْفَكَ فَاِنْ كُنْتَ یَا مَوْلَایَ تَفَضَّلْتَ فِیْ
ھٰذِهِ اللَّیْلَةِ عَلٰی اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ وَعُدْتَ عَلَیْهِ بِعَائِدَةٍ
مِنْ عَطْفِكَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ
الْخَیِّرِیْنَ الْفَاضِلِیْنَ وَجُدْ عَلَیَّ بِطَوْلِكَ وَمَعْرُوْفِكَ
یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ
وَاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ الَّذِیْنَ اَذْهَبَ اللّٰهُ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرَهُمْ
تَطْهِیْرًا اِنَّ اللّٰهَ حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَ
فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ بعد ازان
نماز وتر شروع کرے اور اوسکے اول مین وہ تینون دعائین کہ جو سابق
مین مذکور ہوئین مع تکبیرات سبعہ مذکورہ کہ تکبیرۃ الاحرام بھی منجملہ اونکی
ہے پڑہے اور بعد سورہ حمد و سورۂ توحید تین بار معوذتین یعنی سورۂ
قل اعوذ برب الناس و قل اعوذ برب الفلق پڑہے بعد ازان ہاتھ کو
قنوت پڑہنے کے لیئے بلند کرے اور بگریہ وزاری درگاہ باری مین مناجات
کرے اور یہ دعا پڑہے سَیِّدِیْ سَیِّدِیْ ھٰذِهِ یَدَا

مد ذنبهما اليك بالذنوب مملوة وعيناي بالرجاء
ممدودة وحق لمن دعاك بالندم تذللا ان تجيبه
بالكرم تفضلا سيدي أمن اهل الشقاء خلقتني
فاطيل بكائي أم من اهل السعادة خلقتني فابشر
رجائي سيدي الضرب المقامع خلقت اعضائي ام
لشرب الحميم خلقت امعائي سيدي لو ان عبدا استطاع
الهرب من مولاه لكنت اول الهاربين منك لكني اعلم
اني لا افوتك سيدي لو ان عذابي مما يزيد في ملكك
لسئلتك الصبر عليه غير اني اعلم انه لا يزيد في
ملكك طاعة المطيعين ولا تنقص منه معصية
العاصين سيدي ما انا وما خطري وهب لي
بفضلك وجللني بسترك واعف عن توبيخي
بكرم وجهك الهي وسيدي ارحمني مصروعا على
الفراش تقلبني ايدي احبتي وارحمني مطروحا
على المغتسل يغسلني صالح جيرتي وارحمني محمولا
قد تناول الاقرباء اطراف جنازتي وارحم في ذلك
البيت المظلم وحشتي وغربتي ووحدتي بعد ازان
ستر بار استغفر الله ربي واتوب اليه کہے اور سنت ہے
کہ بجانب مغفرت کرے واسطے چالیس شخصون کے برادران ایمانی سے
اور کہے اللهم اغفر لفلان و فلان اور بجائے لفلان و فلان

کے نام اونکا ذکر کرے بعدازاں رکوع وسجود وتشہد وسلام بطریق مذکور
بجالائے اور بعدازاں تسبیح حضرت فاطمہ زہرا صلوات اللہ علیہا پڑھے
اور اگر اس دعا کو کہ نام اسکا دعاء حرز ہے پڑھے تو بہتر ہے اذا جئت
يَا مَوْجُوْدًا فِيْ كُلِّ مَكَانٍ لَعَلَّكَ تَسْمَعُ نِدَائِيْ فَقَدْ عَظُمَ
جُرْمِيْ وَقَلَّ حَيَائِيْ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ اَيَّ الْاَهْوَالِ اَتَذَكَّرُ
وَاَيَّهَا اَنْسٰى وَلَوْ لَمْ يَكُنْ اِلَّا الْمَوْتُ لَكَفٰى كَيْفَ وَمَا بَعْدَ الْمَوْتِ
اَعْظَمُ وَاَدْهٰى مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ حَتّٰى مَتٰى وَاِلٰى مَتٰى اَقُوْلُ
لَكَ الْعُتْبٰى مَرَّةً بَعْدَ اُخْرٰى ثُمَّ لَا تَجِدُ عِنْدِيْ صِدْقًا
وَلَا وَفَاءً فَيَا غَوْثَاهُ ثُمَّ وَاغَوْثَاهُ بِكَ يَا اَللّٰهُ مِنْ هَوًى قَدْ
غَلَبَنِيْ وَمِنْ عَدُوٍّ قَدِ اسْتَكْلَبَ عَلَيَّ وَمِنْ دُنْيَا قَدْ تَزَيَّنَتْ
لِيْ وَمِنْ نَفْسٍ اَمَّارَةٍ بِالسُّوْءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ مَوْلَايَ
مَوْلَايَ اِنْ كُنْتَ رَحِمْتَ مِثْلِيْ فَارْحَمْنِيْ وَاِنْ كُنْتَ قَبِلْتَ
مِثْلِيْ فَاقْبَلْنِيْ يَا قَابِلَ السَّحَرَةِ اقْبَلْنِيْ يَا مَنْ لَمْ اَزَلْ اَتَعَرَّفُ
مِنْهُ الْحُسْنٰى يَا مَنْ يُغَذِّيْنِيْ بِالنِّعَمِ صَبَاحًا وَمَسَاءً
اِرْحَمْنِيْ يَوْمَ اٰتِيْكَ فَرْدًا شَاخِصًا اِلَيْكَ بَصَرِيْ مُقَلِّدًا
عَمَلِيْ قَدْ تَبَرَّاَ جَمِيْعُ الْخَلَائِقِ مِنِّيْ نَعَمْ اَبِيْ وَاُمِّيْ وَمَنْ
كَانَ لَهٗ كَدِّيْ وَسَعْيِيْ فَاِنْ لَمْ تَرْحَمْنِيْ فَمَنْ يَرْحَمُ وَمَنْ
يُؤْنِسُ فِي الْقَبْرِ وَحْشَتِيْ وَمَنْ يُنْطِقُ لِسَانِيْ اِذَا خَلَوْتُ
بِعَمَلِيْ وَسَاءَلْتَنِيْ عَمَّا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ قُلْتُ نَعَمْ فَاَيْنَ
الْمَهْرَبُ مِنْ عَدْلِكَ وَاِنْ قُلْتُ لَمْ اَفْعَلْ قُلْتَ اَلَمْ اَكُنْ

الشَّاهِدُ عَلَیْکَ فَعَفْوُکَ عَفْوُکَ یَا مَوْلَایَ قَبْلَ سَرَابِیْلِ الْقَطِرَانِ عَفْوُکَ عَفْوُکَ یَا مَوْلَایَ قَبْلَ اَنْ تُغَلَّ الْاَیْدِیْ اِلَی الْاَعْنَاقِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَخَیْرَ الْغَافِرِیْنَ بعد ازان سجدہ شکر کرے اور تین بارسے کم اوسمین شکراً للہ نہ کہے اور بہتر یہ ہے کہ سو بار کہے اور اگر یہ دعا پڑہے تو بہتر ہے یَا خَیْرَ مَنْ رُفِعَتْ اِلَیْہِ اَعْنَاقُ الرَّاغِبِیْنَ وَیَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ وَیَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ بِلُطْفِکَ الْخَفِیِّ فِیْ شَاْنِ کَذَا اور جو چاہے دعا کرے کہ آخر شب کی دعائین مستجاب ہوتے ہین فصل آٹھوین تعقیب نماز صبح مین ہے کتاب عدۃ الداعی مین مسطور ہے کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام بعد طلوع صبح صادق تین بار فرماتے تھے سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ پھر یہ دعا پڑہتے تھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ وَتَحْوِیْلِ عَافِیَتِکَ وَمِنْ فُجَاۃِ نِقْمَتِکَ وَمِنْ دَرْکِ الشَّقَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا سَبَقَ فِی الْکِتَابِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِعِزَّۃِ مُلْکِکَ وَشِدَّۃِ قُوَّتِکَ وَبِعَظِیْمِ سُلْطَانِکَ وَبِقُدْرَتِکَ عَلٰی خَلْقِکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ پس جو شخص کہ یہ دعا پڑہے تو چاہیے کہ بعد اسکے اور حاجتین جناب باری سے طلب کرے کہ انشاء اللہ وہ برآئین گی اور حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو ہر روز بعد نماز صبح یہ دعا پڑہے تو جو حاجت درگاہ باری سے طلب کریگا وہ برآئین گی اور حق تعالی دفع کریگا اوس سے

اوس امر کو کہ باعث اوسکے غم و الم کا ہو بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَصَلَّى
اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ
فَوَقٰهُ اللّٰهُ سَیِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ
اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ
وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ
فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ یَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ مَاشَآءَ
اللّٰهُ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مَاشَآءَ اللّٰهُ لَامَاشَآءَ النَّاسُ
مَاشَآءَ اللّٰهُ وَلَوْ كَرِهَ النَّاسُ حَسْبِیَ الرَّبُّ مِنَ الْمَرْبُوْبِیْنَ
حَسْبِیَ الْخَالِقُ مِنَ الْمَخْلُوْقِیْنَ حَسْبِیَ الرَّازِقُ مِنَ
الْمَرْزُوْقِیْنَ حَسْبِیَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اور کتاب
عدۃ الداعی مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے
کہ جو شخص بعد نماز صبح کہے رَبِّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اَهْلِ بَیْتِهٖ
تو حق تعالیٰ اوسے آتش جہنم سے محفوظ رکھیگا اور ابن بابویہ علیہ
الرحمہ نے کتاب ثواب الاعمال مین بسند معتبر روایت کی ہے کہ بعد
نماز صبح سو مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ پڑھے تاکہ حقتعالے
تجھے حرارت آتش جہنم سے محفوظ رکھے اور ایک حدیث مین وارد
ہے کہ بعد نماز صبح قبل اسکے کہ کسی سے ہم کلام ہو سو مرتبہ پڑھے یَا رَبِّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعْتِقْ
رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ اور کتاب طب الائمہ مین روایت کی ہے کہ ایک

شخص خدمت بابرکت حضرت امام محمد باقر علیہ السّلام مین حاضر ہوا
اور شکایت کی اس امر کی کہ ہرچند مین نے اکثر عورتون سے عقد کیا مگر
ابتک کوئی فرزند نہ ہوا اور عمر میری ساٹھ برس کی ہوئی حضرت نے فرمایا
کہ تین دن بعد نماز عشا و نماز صبح ستر بار کہہ سُبْحَانَ اللّٰہِ اور ستر
بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ اور بعد اوسکے یہ آیہ پڑھ اَسْتَغْفِرُوا رَبَّکُمْ
اِنَّهُ کَانَ غَفَّارًا یُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَیْکُمْ مِدْرَارًا وَّیُمْدِدْکُمْ
بِاَمْوَالٍ وَّبَنِیْنَ وَیَجْعَلْ لَّکُمْ جَنّٰتٍ وَّیَجْعَلْ لَّکُمْ
اَنْهٰرًا اور شیخ محمد بن یعقوب کلینی وغیرہ نے روایت کی ہے کہ
ایک شخص نے خدمت حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام مین عرض
کیا کہ جمیع فوائد میرے مسدود ہو گئے ہین اور جو مجھسے فعل سرزد ہوتا ہے
اوسپر نفع مترتب نہین ہوتا اور میرے حاجتین بر نہین آتین حضرت
نے فرمایا کہ بعد نماز صبح دس بار کہہ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَ
بِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَسْئَلُهُ مِنْ فَضْلِهٖ راوی کہتا ہے
کہ مین نے تھوڑی عرصہ تک اس دعا کی مداومت کی تھی کہ چند لوگ
ایک قریہ سے آئے اور مجھسے بیان کیا کہ ایک شخص نے میری قوم
سے انتقال کیا ہے اور بغیر میرے اور کوئی اوسکا وارث نہین پس
مال کثیر دستیاب ہوا مجھے اور اب تک مین محتاج نہین ہون اور کتاب
مکارم الاخلاق مین روایت کی ہے کہ ایک نے خدمت مین اون حضرت
کے عرض کیا کہ ایسی دعا مجھے تعلیم کیجئے کہ بسبب اوسکے فوائد دنیوی
بھی حاصل ہون اور وہ دعا آسان و سہل بھی ہو حضرت فر

یہی دعا تعلیم کی اور اوسکے پڑہنے سے تنگ دستی سے نجات ہوئی

فصل نوین بیان سجدہ شکر مین ہے بسند معتبر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے ماثور ہے کہ اون حضرت نے فرمایا کہ والد ماجد میرے حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کوئی نعمت خدا کی نعمتون سے یاد نکرتے تھے مگر یہ کہ سجدہ شکر فرماتے تھے اور اون آیتون مین کہ جنمین سجدہ کرنا چاہئے کوئی آیہ نہ پڑہتے تھے مگر یہ کہ ساتھ اوسکے سجدہ کرتے تھے اور جب حق تعالی اونسے کسی بلا کو دفع کرتا تہا تو سجدہ فرماتے تھے اور جب کسی نماز واجب سے فارغ ہوتے تھے تو سجدہ کرتے تھے اور جب دو شخصون مین اصلاح فرماتے تھے تو سجدہ کرتے تھے اور جمیع اعضائے سجود مین اونکے نشان سجدہ تھا اور اسی سبب سے لوگ اونہین سجّاد کہتے تھے اور حدیث صحیح مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے ماثور ہے کہ شکر کرنا خدا کی نعمتونکا واجب ہے ہر مسلمان پر اور نماز کی تکمیل کرتا ہے تو بسبب سجدہ شکر کے اور خوشنود کرتا ہے جناب اقدس الہی کو اور متعجب کرتا ہے فرشتونکو تحقیق کہ جب بندہ مومن بعد ادائے نماز سجدہ شکر بجالاتا ہے تو حق تعالی حجاب کو درمیان سے اوس بندہ کے اور ملائکہ کے اوٹھا لیتا ہے اور فرماتا ہے کہ اے ملائکہ دیکھو اس بندہ کو میرے کہ ادا کیا اوسنے فریضہ میرا اور تمام کیا عہد میرا اور جو نعمتین کہ مین نے اسکو کرامت فرمائین ہین اوسکے شکر مین اسنے سجدہ کیا پس عوض سجدہ شکر مین اسکے کیا عطا کرنا چاہئے فرشتے عرض کرتے ہین کہ خداوندا رحمت نازل کر اسپر پھر جناب باری ارشاد کرتا ہے

کہ اور کیا اسے دینا چاہئیے وہ عرض کرتے ہین کہ خداوندا اسے بہشت عطا
کر پھر درگاہ باری سے ارشاد ہوتا ہے کہ اور کیا اسے عطا کرنا چاہئیے وہ عرض
کرتے ہین کہ حاجتین اسکی برلا اور آفتون سے اسے محفوظ رکھ پھر مکرر جناب
اقدس الہی سوال کرتا ہے اور وہ جواب عرض کرتے ہین یہانتک کہ
وہ عاجز ہوکے کہتے ہین کہ اس سے زیادہ ہمین علم نہین اوسوقت
جناب اقدس الہی فرماتا ہے کہ جزا اسکی یہ ہے کہ مین بہی اسکا شکر کرون
جیساکہ اسنے میرا شکر کیا اور فضل وکرم اپنا اوسکے شامل حال کرون اور
روز قیامت رحمت عظیم اوسپر نازل کرون آور کیفیت سجدہ شکر یہ ہے
کہ ساتون اعضائے سجدہ کو احتیاطاً زمین پر رکھے اور پیشانی ایسی
چیز پر رکھے کہ جسپر سجدہ کرنا صحیح ہو اور ہاتھون کو زمین پر پہیلائے اور
شکم وسینہ متصل زمین رکھے اور مستحب ہے کہ پہلے پیشانی زمین پر
رکھے اور بعد ازان داہنا رخسارا اور بعد اوسکے بایان رخسارا اور پھر دوبارہ
پیشانی زمین پر رکھے اور اسی باعث سے دو سجدہ شکر کے مشہور ہین
اور مستحب ہے طول دینا سجدہ شکر مین اور ذکر خدا کرنا اوسمین چنانچہ
منقول ہے کہ حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام طلوع صبح کے بعد
سے سجدہ کرتے تھے زوال آفتاب تک اور نماز عصر کے بعد سے شام تک
اور ایک حدیث مین وارد ہے کہ دس برس کامل اوںحضرت کا یہ معمول
رہا کہ صبح سے سجدہ کرتے تھے زوال آفتاب تک اور دعائین سجدہ شکر کی
بہت ہین پہلی بسند معتبر حضرت امام رضاء سے منقول ہے کہ سجدہ شکر
مین چاہیے سوبار شکراً شکراً کہے اور چاہے سوبار عفواً عفواً

دوسری ابن طاؤس علیہ الرحمہ نے روایت کی ہے کہ جو کہ سجدہ شکر مین
یہ دعا پڑہے قبل اسکے کہ سجدہ سے فارغ ہوکے سر بلند کرے تو جمیع حاجتین
اوسکی برآتی ہین اَللّٰھُمَّ لَکَ قَصَدْتُ وَاِلَیْکَ اِعْتَمَدْتُ وَ
اَرَدْتُ وَبِکَ وَثِقْتُ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ عَالِمٌ بِمَا
اَرَدْتُ تیسری حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول
ہے کہ وہ حضرت سجدہ شکر مین اکثر یہ کلمات زبان معجز بیان پر جاری
فرماتے تھے اَسْاَلُکَ الرَّحْمَۃَ عِنْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ
اور بعض روایات مین بجاے وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ وَ الْاَمْنَ
عِنْدَ الْحِسَابِ وارد ہے چوتھی حضرت امیر المومنین علیہ
السلام سے ماثور ہے کہ بہتر سب باتون سے نزدیک جناب باری کے
یہ ہے کہ بندہ مومن سجدہ مین تین بار کہے رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ
فَاغْفِرْ لِیْ پانچوین منقول ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ
السلام سجدہ شکر مین فرماتے تھے سَجَدَ وَجْھِیَ اللَّئِیْمُ لِوَجْہِ
رَبِّیَ الْکَرِیْمِ فصل دسوین بیان مین اون دعاؤن کے ہے کہ
جنھین ہر روز پڑھنا چاہیئے ابن بابویہ علیہ الرحمہ نے بسند صحیح حضرت
امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص ہر روز
سات بار کہے اَسْئَلُ اللّٰہَ الْجَنَّۃَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ النَّارِ تو
جہنم درگاہ باری مین عرض کرتا ہے کہ خداوندا اس شخص کو میرے عذاب
سے نجات دے اور بسند معتبر اونھین حضرت سے منقول ہے کہ جو شخص
ہر روز سات مرتبہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ نِعْمَۃٍ کَانَتْ ھِیَ اَوْ

کافئنہٖ توگویا کہ وہ شخص شکر بجالایا اون سب نعمتون کا کہ جو حق تعالی
نے اوسے عطا کیے ہین یا عطا کیا چاہتا ہے اور بسند معتبر اونہین حضرت
سے ماثور ہے کہ جو شخص ہر روز سو مرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
کہے تو حق تعالی ستر آفتین اوس سے دفع کرتا ہے کہ کمتر اونمین سے غم و
الم ہے اور ایک روایت مین ہے کہ وہ شخص ہرگز پریشان نہین ہوتا اور کتاب
کشف الغمہ مین جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ و آلہ سے روایت کی
ہے کہ جو شخص ہر روز سو بار لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ
کہے تو امان پاویگا فقر و محتاجی و وحشت قبر سے اور حق تعالی اوسے
تونگری عطا کریگا اور دروازے بہشت کے اوسکے لیے کھولے جائینگے
اور کتاب محاسن مین اونہین حضرت سے روایت کی ہے کہ جو شخص
ہر روز سو بار سُبْحَانَ اللّٰہِ کہے تو یہ بہتر ہے اوسکے حق مین اس امر
سے کہ سو شتر کعبہ مین قربانی کرے اور جو کہ سو بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے تو یہ
بہتر ہے اس امر سے کہ سو بندہ آزاد کرے اور جو کہ سو مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا
اللّٰہُ کہے تو کوئی شخص ایسا نہو گا کہ عمل اوسکے زیادہ اور بہتر ہون عمل
سے اسکے مگر جو کہ اس سے بھی زیادہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہتا ہو اور کفعمی
علیہ الرحمہ نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو
ہر روز یہ دعا پڑھے تو حق تعالی اوسکے جمیع امور دین و دنیا کا انصرام
فرماتا ہے بِسْمِ اللّٰہِ حَسْبِیَ اللّٰہُ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ اُمُوْرِیْ کُلِّھَا وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ خِزْیِ
الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَۃِ اور یہ بھی روایت کی ہے کہ جو سات بار

ہر روز یہ دعا پڑہے تو امور دنیا و آخرت اوسکی درست ہوتی ہین حَسْبِیَ
اللّٰہُ رَبِّی لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِیْمِ اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہی کہ جو
شخص دو مہینے پے در پے ہر روز چارسو دفعہ یہ دعا پڑہے تو حق تعالی
اوسے علم کثیر یا مال کثیر عطا کرتا ہے اور وہ دعا یہ ہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ
الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ
بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مِنْ جَمِیْعِ ظُلْمِیْ وَجُرْمِیْ
وَاِسْرَافِیْ عَلٰی نَفْسِیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ فصل گیارہوین
دو فائدون پر مشتمل ہے فائدہ پہلا بیان مین اون آیتون کے کہ جو
مشتمل دعا پر ہین اور اون آیتون کے بیان کرنے کے کئی امر باعث
ہوے ہین پہلی یہ کہ دعا کلام خدا سے ہو اور یہ کیا کم شرف و بزرگی
ہے انسان کے لئے دوسری یہ کہ اکثر اون آیتون مین سے دعائین
نبیونکی اور ولیونکی ہین اور مقبول درگاہ باری مین اسلئے کہ جو لوگ
اسطرحپر دعا کرتے تھے حق تعالی نے قرآن مجید مین اونکی مدح و ثنا
فرمائی ہے اور دعائین اونکی قبول کی ہین چنانچہ حضرت امام جعفر صادق
علیہ السلام سے ماثور ہے کہ تعجب کرتا ہون مین چار شخصون سے کہ کیون
نہین پناہ مانگتی برکت سے چار چیزون کے ایک تو وہ شخص ہے کہ خائف
ہو شر اعدا سے کیون نہین رجوع کرتا طرف اس آیت کے حَسْبُنَا اللّٰہُ
وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ اس لئے کہ بعد اس آیہ کے حق تعالی فرماتا ہے فَانْقَلَبُوْا
بِنِعْمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ وَفَضْلٍ لَّمْ یَمْسَسْھُمْ سُوْٓءٌ یعنی پس مر

کی اونہون نے ساتھ نعمت و فضل خدا کے درحالیکہ نہ پہونچی اونہین مضرت
و بدی اور تعجب کرتا ہون اوس شخص سے کہ مبتلاے غم و الم ہو کیون پناہ
نہین مانگتا ساتھ قول جناب باری کے لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ
اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ اسلئے کہ حق تعالی بعد اس آیہ کے فرماتا ہے
فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنَاہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ
یعنی پس مستجاب کی ہمنے اوسکی دعا اور نجات دی اوسے غم و الم سے
اور اسی طرح پر نجات دیتے ہین ہم سب مومنون کو اور تعجب ہے اوس
شخص سے کہ مبتلاے کید و مکر ہو کیون پناہ نہین مانگتا ساتھ قول حقتعالی
کے وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ اسلیے کہ خدا
بعد آیہ مذکورہ کے فرماتا ہے فَوَقٰہُ اللّٰہُ سَیِّئَاتِ مَا مَکَرُوْا یعنی
پس محفوظ رکھا اوسے خدا نے مکارون کے مکر کی بدی سے اور تعجب
ہے طالب دنیا و زینت دنیا سے کہ کیون رجوع نہین کرتا طرف کریمہ مَاشَآءَ
اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کے اس لیئے کہ خدا بعد اوسکے فرماتا ہے اِنْ تَرَنِ
اَنَا اَقَلَّ مِنْکَ مَالًا وَّوَلَدًا فَعَسٰی رَبِّیْ اَنْ یُّؤْتِیَنِ خَیْرًا
مِّنْ جَنَّتِکَ یعنی اگر دیکھتا ہے تو مجھ کو کہ کمتر ہون تجھسے از راہ مال و
فرزند کے پس قریب ہے کہ پروردگار میرا کرامت فرمائی مجھے بہتر تیرے باغ سے
تیسری یہ کہ یہ آیتین متضمن ہین طالب مطالب دین و دنیا پر اور مخفی
رہے کہ بہتر یہ ہے کہ یہ آیتین سحر کو پڑہے بعد اسکے کہ تدبر و تفکر کرے
خلقت آسمان و زمین مین اور وہ آیتین یہ ہین رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ
ھٰذَا بَاطِلًا سُبْحَانَکَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ رَبَّنَا اِنَّکَ

من تدخل النار فقد اخزيته وما للظلمين من
انصار ربنا اننا سمعنا مناديا ينادي للايمان ان
امنوا بربكم فامنا ربنا فاغفر لنا ذنوبنا وكفر عنا
سيئاتنا وتوفنا مع الابرار ربنا واتنا ما وعدتنا على
رسلك ولا تخزنا يوم القيمة انك لا تخلف الميعاد
وقالوا سمعنا واطعنا غفرانك ربنا واليك المصير
لا يكلف الله نفسا الا وسعها لها ما كسبت وعليها ما
اكتسبت ربنا لا تؤاخذنا ان نسينا او اخطانا ربنا و
لا تحمل علينا اصرا كما حملته على الذين من قبلنا ربنا و
لا تحملنا ما لا طاقة لنا به واعف عنا واغفر لنا و
ارحمنا انت مولانا فانصرنا على القوم الكفرين ربنا
اتنا في الدنيا حسنة وفي الاخرة حسنة وقنا عذا
ب النار ربنا لا تزغ قلوبنا بعد اذ هديتنا وهب لنا
من لدنك رحمة انك انت الوهاب ربنا انك جامع
الناس ليوم لا ريب فيه ان الله لا يخلف الميعاد ربنا
وسعت كل شيء رحمة وعلما فاغفر للذين تابوا و
اتبعوا سبيلك وقهم عذاب الجحيم ربنا وادخلهم
جنت عدن التي وعدتهم ومن صلح من ابائهم
وازواجهم وذريتهم انك انت العزيز الحكيم
وقهم السيئات يومئذ فقد رحمته وذلك هو

ومن تق السيات

الْفَوْزُ الْعَظِيمُ رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا
عَذَابَ النَّارِ رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا
وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ
السَّمِيعُ الْعَلِيمُ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ
ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُسْلِمَةً لَكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا
إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَ
اغْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ
لَدُنْكَ وَلِيًّا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيرًا
رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ
الشَّاهِدِينَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا
وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ رَبَّنَا
إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِي وَمَا نُعْلِنُ وَمَا يَخْفَى عَلَى اللَّهِ
مِنْ شَيْءٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَ
إِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ وَسِعَ
رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَ
بَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ رَبَّنَا أَفْرِغْ
عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ أَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا
وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ وَاكْتُبْ لَنَا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا
حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ إِنَّا هُدْنَا إِلَيْكَ رَبَّنَا آتِنَا مِنْ
لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا رَبَّنَا لَا

تجعلنا مع القوم الظالمين ربنا امنا فاغفرلنا وارحمنا
وانت خير الراحمين فاطر السموات والارض انت
ولي في الدنيا والاخرة توفني مسلما والحقني
بالصالحين ربنا اصرف عنا عذاب جهنم ان
عذابها كان غراما انها ساءت مستقرا ومقاما
ربنا هب لنا من ازواجنا وذرياتنا قرة اعين
واجعلنا للمتقين اماما ربنا اغفرلنا ولاخواننا
الذين سبقونا بالايمان ولا تجعل في قلوبنا غلا
للذين امنوا ربنا انك رءوف رحيم ربنا امنا فاكتبنا
مع الشاهدين وما لنا لا نؤمن بالله وما جاءنا من
الحق ونطمع ان يدخلنا ربنا مع القوم الصالحين
ربنا عليك توكلنا واليك انبنا واليك المصير
ربنا لا تجعلنا فتنة للذين كفروا واغفرلنا انك انت
العزيز الحكيم سبحانك لا علم لنا الا ما علمتنا انك
انت العليم الحكيم على الله توكلنا ربنا لا تجعلنا فتنة
للقوم الظالمين ونجنا برحمتك من القوم الكافرين
ربنا رب السموات والارض لن ندعو من دونه الها
لقد قلنا اذا شططا سبحانك تبت اليك وانا اول
المؤمنين لئن يرحمنا ربنا ويغفر لنا لنكونن من الخاسرين
رب اني ظلمت نفسي فاغفرلي رب انزلني

مُبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ
صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ
لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا رَبِّ انْصُرْنِيْ رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا
رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً
مِّنْ لِّسَانِيْ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ
وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ
وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا
رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ
مِنَ الظّٰلِمِيْنَ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ
رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ
رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ
اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَ
اَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ
رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ رَبِّ اِنِّيْ
وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْ
بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا فَهَبْ لِيْ وَلِيًّا يَّرِثُنِيْ وَاجْعَلْهُ
رَبِّ رَضِيًّا رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً
اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ
رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ رَبِّ اغْفِرْ
لِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ
يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ لَنْ
يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلَانَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُتَوَكِّلُونَ هُوَ رَبِّي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ
مَتَابِ بعد ازان سورۂ حمد و سورۂ قل اعوذ برب الناس و سورۂ
قل اعوذ برب الفلق پڑھے کہ یہ سورہ متضمن حمد و ثنائے الٰہی
واستعاذہ و دعا میں فائدہ دوسرا بیان اسم اعظم میں حضرت
امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص بعد نماز صبح
سو بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا
بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ کہی تو اسقدر یہ اسم اعظم سے قریب ہوگا
کہ جسطرح سیاہی چشم سفیدی سے او سکے قریب ہے تحقیق کہ
اس دعا میں اسم اعظم ہے اور جناب رسالتمآب صلی اللہ
علیہ وآلہ نے فرمایا کہ اسم اعظم اس دعا میں ہے اَللّٰهُمَّ إِنِّي
أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيعَ
السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اور حضرت
امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ اس دعا میں ہے اَللّٰهُمَّ
إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا
لَمْ أَعْلَمْ وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ الْكَبِيرِ
الْأَكْبَرِ اور حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے منقول
ہے کہ اس دعا میں ہے يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ وَحْدَكَ وَحْدَكَ

لاشریک لک انت المنان بدیع السموات والارض
ذوالجلال والاکرام وذوالاسماء العظام وذوالعز
الذی لایرام والحکم الہ واحد لا الہ الا ھو الرحمن
الرحیم وصلی اللہ علی محمد وآلہ اجمعین اور بعض کتب
ادعیہ مین اسم اعظم کی یہ صفت وصورت لکھی ہے۔



خاتمہ بیان مین اوس دعا کی ہے کہ جب وباے شدید ان بلاد
مین ہوئی ہے تو ادعیہ ماثورہ سے وہ جمع کی گئی اور شامل ہے استعاذہ
پر جمیع آفات سے اور وہ یہ ہے الٰہی عظم البلاء وانقطع
الرجاء وانت المستعان فی الشدۃ والرخاء وعلیک
المعول فی السراء والضراء فصل علی محمد وعترتہ
النجباء وفرج عنا بحقہم فرجا عاجلا قریبا کلمح
البصر او ھو اقرب یا محمد یا علی یا علی یا محمد صلوات
اللہ علیکما اکفیانی فانکما کافیان وانصرانی فانکما
ناصران یا مولانا یا صاحب الزمان الغوث الغوث
الغوث بک استشفع الی اللہ ما شاء اللہ لا قوۃ الا
باللہ ما شاء اللہ لا یسوق الخیر الا اللہ ما شاء اللہ
لا یدفع السوء الا اللہ اعیذ نفسی وکل من یعنینی
باللہ العظیم باسماء اللہ الشریفۃ العظیمۃ و
للہ وعظمۃ اللہ وجلال اللہ من شر طوارق

اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ وَمِنْ دَرَكِ
الشَّقَاءِ وَسُوءِ الْقَضَاءِ وَجَهْدِ الْبَلَاءِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ
وَأَعُوذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ مِنْ شَرِّ مَا دَهَمَ أَوْ هَجَمَ أَوْ أَلَمَّ
وَمِنْ شَرِّ كُلِّ سُقْمٍ وَغَمٍّ وَهَمٍّ وَآفَةٍ وَنَدَمٍ وَمِنْ
شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ
وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا وَمِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ
مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ
رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ وَمِنْ شُرُورِ جَمِيعِ مَا قَضَيْتَ
وَقَدَّرْتَ وَجَمِيعِ مَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ مَا أَحْيَيْتَنَا وَبَعْدَ
وَفَاتِنَا اللّٰهُمَّ رَبِّ وَأَرْضَ الْبَلَاءِ فَاخْسِفْهَا وَعَرْصَةَ
الْمِحَنِ فَارْجُفْهَا وَشَمْسَ النَّوَائِبِ فَاكْسِفْهَا وَكُرَبَ
الدَّهْرِ فَاكْشِفْهَا وَعَوَائِقَ الْأُمُورِ فَاصْرِفْهَا وَجِهَةَ
عَلَيَّ يَا رَبِّ بِالْآئِكَ وَكَشْفِ بَلَائِكَ وَدَفْعِ ضَرَّائِكَ
وَأَعِذْنِي مِنْ بَوَائِقِ الدُّهُورِ وَأَنْقِذْنِي مِنْ سُوءِ عَوَاقِبِ
الْأُمُورِ وَاحْرُسْنِي مِنْ جَمِيعِ الْمَحْذُورِ وَاصْدَعْ صَفَاءَ
الْبَلَاءِ عَنْ أَمْرِي وَاشْلُلْ يَدَهُ عَنِّي مُدَّةَ عُمْرِي وَ
نَجِّنِي مِنْ مُفَاجَاتِ النِّقَمِ وَاحْفَظْنِي مِنْ زَوَالِ النِّعَمِ
وَاجْنُبْنِي مِنْ سَطْوَةِ الْبَلَاءِ وَصَرْعَةِ الْبَاسَاءِ وَمِنْ
مِيتَةِ السُّوءِ وَالْوَبَاءِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْتَوْدِعُكَ نَفْسِي وَ
دِينِي وَأَهْلِي وَمَالِي وَعِيَالِي وَخَزَانَتِي وَ

وَجَمِيعَ مَا أَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيَّ مِنْ أَمْرِ دِينِي وَدُنْيَايَ وَمَنْ
يَعْنِينِي أَمْرُهُ فَإِنَّهُ لَا يُضَيِّعُ مَحْفُوظَكَ وَلَا تَرْزَءُ
كَدًّا بُعْتَكَ قُلْ إِنِّي لَنْ يُجِيرَنِي مِنَ اللهِ أَحَدٌ وَلَنْ أَجِدُ
مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا حَسْبِيَ اللهُ وَكَفَى سَمِعَ اللهُ لِمَنْ
دَعَا لَيْسَ وَرَاءَ اللهِ مُنْتَهَى وَلَا دُونَ اللهِ مَلْجَأٌ مَنِ
اعْتَصَمَ بِاللهِ نَجَى وَاللهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ
الرَّاحِمِينَ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

قد فرغ المولف عن تسويد هذه العجالة سنة ١٢٥٧
من الهجرة النبوية على هاجرها الالاف التسليم والتحية

تاریخ طبع زاد جناب شیخ سرفراز علی صاحب متخلص بافسر

جناب سید عالی نسب امامِ انام — کہ با علی محمد بخلق شد موسوم
سرور سینۂ و نور نظر محمد راست — کہ ہست مجتہد عصر و شاہ ملک علوم
بخلق تا بقیامت جناب شان دارد — صحیح و سالم و ذیجاہ قادر قیوم
بعزِ خالقِ کونین و اعظم اسماش — با نبیاء کرام و چہاردہ معصوم
بسال پانزدہم کش شروع گشت شباب — ہنوز بر گلِ رخسار سبزہ بد معدوم
بفیض طبع رسا و کمال ذہن و ذکا — رسالہ بہر عبادت نوشت آن مخدوم